
311

آیات نمبر 52 تا 57 میں بیان کہ اس سے پہلے بھی شیطان رسولوں کی مخالفت کرتا رہا ہے اور لوگوں کے دلوں میں شیطان کے ڈالے ہوئے وسوسے دراصل ان کے لئے آزمائش بن جاتے ہیں۔ کفار قیامت تک شک ہی میں گرفتار رہیں گے۔

وَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّ لَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)! ہم نے آپ سے پہلے کوئی ایسا رسول یا نبی نہیں بھیجا جس کے ساتھ یہ معاملہ پیش نہ آیا ہو کہ جب اس نے اللہ کی آیات پڑھ کر سنائیں تو شیطان نے اس کے بارے میں لوگوں کے دلوں میں شبہات ڈال دیئے فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۗ پھر اللہ اہل ایمان کے دلوں میں شیطان کے ڈالے ہوئے ان شبہات کو زائل کر دیتا ہے اور اپنی آیات کو اور زیادہ محکم اور پختہ کر دیتا ہے وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٥٢﴾ اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور بہت حکمت والا ہے لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّ الْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ۗ اور یہ اس لئے ہوتا ہے کہ اللہ شیطان کے ڈالے ہوئے شکوک و شبہات کو ان لوگوں کے لئے آزمائش کا ذریعہ بنا دے جن کے دلوں میں نفاق کا مرض ہے اور جن کے دل سخت ہو گئے ہیں وَ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿٥٣﴾ حقیقت یہ ہے کہ یہ ظالم لوگ حق کی مخالفت میں بہت دور نکل گئے ہیں وَّ لِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ۗ اور ایسا اس لیے بھی ہوتا ہے کہ وہ

لوگ جن کو علم عطا ہوا ہے اچھی طرح جان لیں کہ یہی آپ کے رب کی جانب سے حق ہے پس ان کے ایمان مزید پختہ ہو جائیں اور ان کے دل قرآن کے سامنے جھک جائیں وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۴﴾ اور کچھ شک نہیں کہ اللہ ایمان لانے والوں کو سیدھا راستہ دکھا دیتا ہے وَ لَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿۵۵﴾ اور یہ لوگ جنھوں نے کفر کیا ہے ہمیشہ اس قرآن کی طرف سے شک ہی میں پڑے رہیں گے یہاں تک کہ یا تو ان پر اچانک قیامت کی گھڑی آ جائے یا ایک منحوس دن کا عذاب نازل ہو جائے اَلْمُلْكُ يَوْمَىِٕذٍ لِّلّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ؕ اس دن سارا اختیار اللہ ہی کو حاصل ہو گا، وہی لوگوں کے درمیان فیصلہ فرمائے گا فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۵۶﴾ تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل بھی کرتے رہے وہ نعمتوں والے باغات میں ہوں گے وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ اور جنھوں نے کفر کا راستہ اختیار کیا اور ہماری آیات کی تکذیب کرتے رہے تو ان کے لئے سخت رسوا کن عذاب ہو گا ﴿۵۷﴾ع رکوع [7]